سیمای ادب

(سپلمنٹری بک)

(Class X)

सत्यमेव जयते

ABDIEL SOLUTIONS
ABSOL
PATNA

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

محکمۂ فروغ وسائل انسانی (.H.R.D)، حکومت بہار سے منظور

ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) پٹنہ کے تعاون سے پوری ریاست بہار کے لیے

© بہار اسٹیٹ ٹیکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

پہلی اشاعت : 2010 : 10,000

قیمت : Rs. 7.50

کمپیوٹر کمپوزنگ و ڈیزائننگ : ایم.ایم.کمپیوٹرس (محمد معظم احمد)، سلطان گنج، پٹنہ ۸۰۰۰۰۶

فون نمبر: 9939470328

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

پاٹھیہ پُستک بھون، بدھ مارگ

پٹنہ 800001

اپنی بات

محکمہ فروغ وسائل انسانی، حکومت بہار کے فیصلے کے مطابق اپریل 2009ء سے پہلے مرحلے میں ریاست کے درجہ IX کے طلبہ وطالبات کے لئے نئے نصاب کو نافذ کیا گیا۔ اسی سلسلے میں تعلیمی سال 2010 کے لئے درجہ II, III, VI اور X کی سبھی لسانی (Language) اور غیر لسانی (Non-Language) درسی کتابوں کا نصاب نافذ کیا جارہا ہے۔

اس نئے نصاب کے تحت قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) کے ذریعہ تیار کردہ درجہ۔ X کی حساب (ریاضی) اور سائنس، نیز صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے ذریعہ تیار کردہ درجہ I, III, VI اور X کی سبھی درسی کتابیں بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے سرورق کی ڈیزائننگ کرکے شائع کی جارہی ہیں۔

ریاست بہار میں معیاری اسکولی تعلیم کے لئے عزت مآب وزیر اعلیٰ بہار شری نتیش کمار، محکمہ فروغ وسائل انسانی کے وزیر، شری ہری نارائن سنگھ اور ساتھ ہی محکمہ فروغ وسائل انسانی کے پرنسپل سکریٹری، شری انجنی کمار سنگھ کی رہنمائی کے لئے ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔

NCERT نئی دہلی اور SCERT بہار، پٹنہ کے ڈائرکٹر صاحبان کے بھی ہم شکرگزار ہیں جن کا بیش قیمت تعاون ہمیں ملا۔

شری بسنت کمار، اکاڈمک رجسٹرار، بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی محنت اور لگن کے لئے بھی ہم شکرگزار ہیں جنہوں نے Team spirit کے تحت ان تمام کاموں کو بہ حسن وخوبی انجام دیا۔ کارپوریشن طلبہ، گارجین حضرات، اساتذہ اور دانشوروں کے مفید مشوروں کا ہمیشہ خیر مقدم کرے گا تاکہ ریاست بہار کو ملک کے تعلیمی شعبہ میں بلند مقام حاصل ہو سکے۔

آشوتوش (I.F.S)

مینیجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

چند سال قبل اسٹیٹ کاؤنسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (.S.C.E.R.T)، بہار نے اسکولی تعلیم سول 2+ کے لیے مبسوط اور مکمل نصاب تیار کرنے کی سعی بلیغ کا آغاز کیا، گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کے لیے زبان و ادب اور سماجیات پر متعدد کتابوں کی اشاعت پایۂ تکمیل تک پہنچی۔ گرچہ ہمارے ادارے کے لیے کتابوں کی اشاعت کے سلسلے میں مرتبین و مؤلفین کی سرکردہ جماعت کو یکجا کر کے ترتیب و تالیف کے مختلف مراحل طے کرنا بالکل ہی ایک نئی اور کافی اہم ذمہ داری تھی لیکن ہمارے عزم اور ہمارے رفقائے کار کے بھرپور تعاون، مخلصانہ محنت اور انتھک مسلسل کوششوں سے یہ نیا، اہم اور بڑا کام انجام پا سکا اور بہ حسن وخوبی کتابوں کی اشاعت ہوگئی اس کے لیے ہمارے ادارے کے تمام درجے کے رفقائے کار داد و تحسین اور شکریہ کے مستحق ہیں۔ ان میں بالخصوص ڈاکٹر قاسم خورشید، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز اور سید عبدالمعین، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن کی مخلصانہ اور مسلسل رہنمائی اور تعاون نے ترتیب و تالیف کے اہم امور کو بہت آسان کر دیا، ہم اُن کے بھی شاکر و ممنون ہیں۔

ہم نے ہر زبان کی کتاب تیار کرنے کے لیے مضامین کے مستند علما اور ماہرین فن اور معروف قلمکاروں کی الگ الگ جماعتیں تیار کیں۔ دسویں جماعت کے لیے فارسی کی ایک اصل درسی کتاب اور ضمیمہ کے طور پر ایک اضافی کتاب تیار کرائی گئی۔ ماہرین نے اس امر پر خاص توجہ دی ہے کہ کتابیں دورِ جدید کے نت نئے بدلتے اور روز افزوں ترقی پذیر تقاضوں کے عین مطابق ہوں۔ پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم، سابق وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ کی سربراہی و نگرانی میں گروہ فارسی نے خوب سے خوب تر معیار کی کتابوں کی ترتیب و تالیف کا کام انجام دیا۔ ماہرین و معاونین کی اس جماعت میں معمر و بازنشستہ استاذ فارسی و اردو و عربی جناب محمد ولی اللہ صاحب، فاضل فارسی و حدیث، ایم.اے. فارسی و ایم.اے. عربی، ڈپ. ان. ایڈ. کا اور ڈاکٹر محمد عابد حسین، صدر شعبۂ فارسی پٹنہ یونیورسٹی نام قابل ذکر ہے۔ مؤلفین و مرتبین فارسی کی اس جماعت کے ہر فرد

بالخصوص اس کے سربراہ ونگراں پروفیسر محمد شرف عالم کے ہم بے حد ممنون وشکر گزار ہیں۔ جنھوں نے اس علمی کام کے لیے اپنے مصروف ترین مشاغل کے باوجود وقت نکال کر اس کارگراں کو بطور احسن انجام دیا جیسا کہ ہمیں معلوم ہے فارسی زبان دنیا کی شیریں ترین اور سہل ترین زبانوں میں ایک ہے۔ اس لیے مرتبین نے خصوصی توجہ کے ساتھ کتابوں کی تیاری میں سہل، معلومات افزا اور دل انگیز زبان کا استعمال کیا ہے تاکہ نو آموزان فارسی زیادہ سے زیادہ دلچسپی لے سکیں اور اس زبان کو دشوار سمجھ کو راہ فرار اختیار کرنے والوں کو اپنی طرف راغب کر سکیں۔

ہمیں یقین ہے کہ کتابیں اپنے مقاصد میں صد فی صد مفید و کارآمد ثابت ہوں گی اور طلبا و طالبات کے ذوق و شوق میں اضافے کا باعث بنیں گی اور ان کے حوصلے بڑھائیں گی۔ نظر ثانی کمیٹی اور صلاح کار کمیٹی کے معزز اراکین نے کتابوں کا بالاستیعاب مطالعہ فرمایا اور مفید و کارآمد مشورے دے کر کتاب کو بہتر بنانے کی کوشش کی۔ ہم ان تمام ماہر اراکین کے بھی شکر گزار ہیں۔ مزید برآں کتاب کی تیاری سے متعلق متعدد ورکشاپ میں گراں قدر مشوروں کے لیے ہم تمام شرکا کے ممنون کرم ہیں۔

بہار ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ پٹنہ کے چیئرمین کا ہم خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی سرپرستی ورہنمائی میں کتابوں کی تیاری سے لے کر ان کی طباعت تک کے تمام مراحل بآسانی طے پا سکے۔

کتابوں سے استفادہ کرنے والے طلبا و طالبات، اساتذۂ گرامی اور فارسی زبان و ادب سے علاقہ مندی رکھنے والوں کے مثبت اور مفید مشوروں کے ہم منتظر رہیں گے اور شکریہ کے ساتھ ان کے ضروری مشوروں پر کتاب کی دوسری اشاعت میں ان کی ممکن اصلاح کر دی جائے گی۔ انشاء اللہ۔

حسن وارث

ڈائرکٹر

ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار، پٹنہ

معلّمین و متعلّمین سے چند باتیں

دنیائے تعلیم و تدریس میں زبان و ادب کی تعلیم و تدریس کو اوّلیت کا درجہ و مقام حاصل ہے۔ بالخصوص مادری زبان میں تدریس ایک مستحکم بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہمارے ملک میں، دیگر ریاستوں کی مانند ریاست بہار میں بھی، مختلف زبانیں مادری زبان کے زمرے میں آتی ہیں۔ بایں ہمہ قومی اور مقامی زبانوں کے ساتھ حسب ضرورت غیر ملکی زبانوں سے بھی ہماری نوخیز نسل کو واقف ہونا ضروری ہے۔

بین الاقوامی زبانوں کی فہرست میں ہندستانی درسگاہوں میں دیگر زبان بالخصوص انگریزی کے ساتھ فارسی اور عربی زبانوں کی بھی درس و تدریس کا نظم ہے گرچہ یہاں چند دیگر زبانوں کے ساتھ فارسی و عربی زبانوں کا بھی شمار کلاسیکی زبانوں (یعنی قدیم و غیر مروّج) کے ذیل میں آتا ہے لیکن فی الحقیقت یہ دونوں زبانیں دنیا کی کافی متحرک اور بلاشبہ کثیر الاستعمال زبانیں ہیں۔ اگر ایک طرف فارسی نصف درجن سے زیادہ ملکوں میں مادری زبان کی حیثیت رکھتی ہے تو دوسری طرف عربی زبان کو کئی درجن ممالک میں مادری و سرکاری و رسمی زبان ہونے کا شرف حاصل ہے۔ لہٰذا ان دونوں زبانوں کی تدریسی اہمیت محتاج وضاحت نہیں۔

عربی اور فارسی زبانوں میں تحریری و تقریری صلاحیتوں کے حامل افراد کی ملک کے اندر اور بیرون ممالک میں بہت زیادہ مانگ ہے۔ محکمۂ آثار قدیمہ، ٹورزم، ریڈیو، ٹیلی ویژن، سفارت خانوں اور علوم مشرقی کی لائبریریوں میں ان زبانوں کے واقف کاروں کے لیے ملازمتیں مختص ہیں اور دوسری طرف تقریباً پوری دنیا کے بڑے اور ترقی یافتہ ممالک ایسے باصلاحیت افراد کی تلاش میں رہتے ہیں تاکہ انھیں فارسی اور عربی دنیا کے سیاسی، اقتصادی، دفاعی اور فلاحی و بہبودی حالات و کیفیات کی بروقت اور حسب ضرورت واقفیت حاصل ہوتی رہے۔

علاوہ ازیں ہندستان کے عہد وسطیٰ کا تمام علمی و ادبی، تاریخی، سماجی، معاشی و معاشرتی اطلاعات کا سرمایہ بشمول دین و مذہب اور تہذیب و ثقافت سے متعلق علوم کا ذخیرہ ان ہی دو زبانوں میں محفوظ ہے۔ ان زبانوں سے عدم واقفیت

ہمیں اپنے ورثوں کی صحیح اور مکمل واقفیت سے محروم کردے گی۔ مجبوراً اور ضرورتاً ہمیں بالواسطہ ذرائع پر انحصار کرنا ہوگا جو بلاشبہ متعصبانہ، جانبدارانہ اور حقائق کو پس پشت ڈالنے والے ہیں۔

مندرجہ بالا وضاحت سے راقم السطور کا مقصد ان دو زبانوں یعنی عربی و فارسی کی ہمہ جہت اہمیت و افادیت اور ضرورت کو عوام کی خدمت میں پیش کرنا ہے تاکہ وہ ان زبانوں کی طرف راغب ہوں اور اپنے نونہالوں کو اس سمت شوق دلائیں جس سے ان کی دلچسپی میں اضافہ ہو۔ اتنی بات ضرور ہے کہ زمانے کی ضرورت کے پیش نظر آگے چل کر وہ جس علم وفن میں چاہیں اپنی رغبت بڑھائیں لیکن ابتدائی اور ثانوی درجوں میں کم از کم حسب ضرورت ان زبانوں سے واقفیت ضرور حاصل کرلیں تاکہ تاعمر انھیں اس طرف سے اطمینان رہے۔ مزید براں عمر کے آخری دور میں کفِ افسوس نہ ملنا پڑے اور محرومی کا احساس نہ ہو۔

دسویں جماعت کے لیے فارسی اور عربی زبانوں کے لیے دو دو کتابیں تیار کی گئی ہیں ایک خاص درسی کتاب ہے اور دوسری سپلمنٹری یعنی معاون وضمنی۔ متعلمین کی ذہنی سطح اور معیار کے مطابق درسی کتاب ترتیب دی گئی ہے جب کہ ضمنی یا معاون کتاب کا خاص مقصد انھیں بول چال کی زبان سکھانا ہے۔

ماہرین زبان اور تجربہ کار معلموں نے نہایت آسان و سہل اور دلچسپ و کارآمد اسباق اور ان سے متعلق مواد بڑی محنت سے تیار کیے ہیں تاکہ بچوں کا شوق بڑھے اور وہ ان زبانوں کی طرف راغب ہوں۔ مرتّبینِ کتاب کے ہر رُکن ہمارے امتنان و تشکّر کے مستحق ہیں۔ محکمۂ ثانوی تعلیم حکومت بہار کے پرنسپل سکریٹری جناب انجنی کمار سنگھ، ایس. سی.ای.آر.ٹی. کے ڈائرکٹر جناب حسن وارث، بہار اسکول اگزامنیشن بورڈ کے ڈائرکٹر (اکادمک) جناب رگھوونش کمار کے ساتھ بہار ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ پٹنہ کے چیئرمین کا ہم خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی سرپرستی ورہنمائی میں کتابوں کی تیاری سے لے کر ان کی طباعت تک کے تمام مراحل بآسانی طے پاسکے۔

ایس.سی.ای.آر.ٹی. کے ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز ڈاکٹر قاسم خورشید نے تمام انتظامی امور میں ہمیشہ حوصلہ افزا شمولیت اور بھرپور تعاون دیا۔ ہم ان کی منصفی کاوشوں اور مخلصانہ اقدام کے لیے شاکر وممنون ہیں۔ ساتھ ہی جناب امتیاز عالم کی ہمہ وقت سچی لگن اور محنت و ہمدردی سے ہمیں وافر سہولتیں فراہم ہوئیں۔ ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں۔ علاوہ ازیں ایس.سی.ای.آر.ٹی. کے تمام کارکنان ہمہ دم خدمت گزاری کے لیے آمادہ رہے، ہم ان سبھوں کو بھی سزاوار تشکّر تصور کرتے ہیں۔

معزز تجزیہ کاروں نے پوری دلچسپی اور توجہ کے ساتھ کتابوں کا مطالعہ کیا اور حسب ضرورت کارآمد ومفید

مشوروں سے نوازا، ان تمام محترم حضرات کا شکریہ ادا کرنا ہماری منصبی ذمہ داری ہے۔ کتابوں کو مزید دیدہ زیب بنانے کی کاوشوں کے لیے عزیزی محمد معظم احمد کمپیوٹر کمپوزنگ کے کاموں میں سنجیدگی اور تحمل کے لیے ہماری دعاؤں کے مستحق ہیں۔

پیش نظر درسی و معاون کتابوں سے متعلق ہم اساتذہ گرامی، سرپرست حضرات اور دانش جویان عزیز کی مثبت رایوں اور لائق عمل مشوروں کے منتظر رہیں گے۔ انشاء اللہ ان کتابوں کی دوسری اشاعت میں ان کے مشوروں پر مثبت کارروائی کی جائے گی۔

ہماری دعا ہے کہ یہ کتاب متعلمین کی زندگی کو سنوارنے میں معاون ہو اور وہ لوگ ہندوستان کے مثالی شہری بن سکیں۔ آمین!

پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم

مرتب

سابق وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ

زیر سرپرستی

- **جناب حسن وارث**

ڈائرکٹر، ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار

- **ڈاکٹر قاسم خورشید** صدر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار

- **جناب رگھونش کمار**

ڈائرکٹر (اکادمک) بہار اسکول اگزامی نیشن بورڈ (سینئر سکنڈری)، پٹنہ

- **ڈاکٹر سید عبدالمعین** صدر، ٹیچرس ایجوکیشن ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار

مرتبین

پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم، سابق وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ

محمد ولی اللہ، فاضل فارسی، ام.اے.، ڈپ. ان ایڈ.، سابق استاد سنٹرل کریمیہ ہائی اسکول، جمشید پور

ڈاکٹر محمد عابد حسین، صدر شعبۂ فارسی پٹنہ یونیورسٹی

پروگرام کنوینر

محمد امتیاز عالم، لکچرر، ایس.سی.ای.آر.ٹی. بہار، پٹنہ

تجزیہ کار

ڈاکٹر حبیب المرسلین، پروفیسر آف پرشین، پٹنہ یونیورسٹی (ریٹائرڈ)